



سوال

(480) نماز کو باطل کرنے والی حرکات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کہا جاتا ہے کہ تین حرکتوں سے نماز باطل ہو جاتی ہے کیا یہ صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
نمازی کو چاہئے کہ وہ پرسکون ہو کر نماز ادا کرے خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرے اپنے دونوں ہاتھوں یا دونوں پاؤں یا سر کے ساتھ کوئی فضول حرکت نہ کرے اور مختصر عمل کی وجہ سے نماز باطل قرار نہ دے مثلاً سامنے سے گزرنے والے کو اگر منع کیا یا بوقت ضرورت دروازہ وغیرہ کھولنا پڑا تو اس کی نماز باطل نہ ہوگی لہذا اگر کوئی ایسا کام کر لیا جس کو عادتاً کثیر سمجھا جاتا ہو مثلاً بلا ضرورت اگر پانچ قدم چلنے یا کثرت کے ساتھ کوئی بے فائدہ کام کر لیا تو اس سے نماز باطل ہو جائے گی۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)
حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 407

محدث فتویٰ